گزٹ حکومت پاکستان

غیر معمولی

اتھارٹی کا شائع کردہ

اسلام آباد، اتوار 8 اپریل 2018

حصہ-I

آرڈیننس س، آرڈیننس، صدارتی حکمنامے و قوانین

حکومت پاکستان

وزارت قانون وانصاف

اسلام آباد، 8 اپریل 2018

نمبر F.2(1)/2018-Pub:۔صدر پاکستان کی جانب سے نافذ کردہ مندرجہ ذیل آرڈیننس کو عمومی اطلاع کے لیے شائع کیا جاتا ہے:۔

آرڈیننس نمبر IV بابت 2018

پاکستان میں ملکی اثاثہ جات کے رضاکارانہ اقرارنامہ کا اہتمام کرنے کا

آرڈیننس

ہر گاہ کہ بیرون پاکستان موجود اثاثہ جات و آمدن کے بارے میں بڑے پیمانے پر عدم اقرار یا کم اقرار کیا جاتا ہے۔اور پاکستان میں ملکی اثاثہ جات کے رضاکارانہ اقرارنامہ کے لیے اہتمام کرنا قرین مصلحت ہے:

اور ہر گاہ کہ سینٹ اور قومی اسمبلی کے اجلاس منعقد نہیں ہو رہے اور صدر، اسلامی جمہوریہ پاکستان موجودہ حالات میں اقدام اٹھانے مناسب خیال کرتے ہیں؛

اس لیے اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کی آرٹیکل 89 کی شق (1) کے تفویض کردہ اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے مندرجہ ذیل آرڈیننس کے نفاذ کا اعلان کرتے ہیں؛

اس لیے بذریعہ ہذا درج ذیل وضع کیا جاتا ہے:-

1- **مختصر عنوان اور نفاذ۔** (1) یہ آرڈیننس " پاکستان میں ملکی اثاثہ جات کے رضاکارانہ اقرارنامہ کا آرڈیننس، 2018 " کہلائے گا۔

(2) یہ فی الفور نافذ العمل ہو گا۔

2- **تعریفات۔**-(1) اس آرڈیننس میں بجز اس کے کہ متن یا سیاق میں کوئی امر اس کے منافی ہو،

(a) "اقرار کنندہ" سے مراد دفعہ 5 کے تحت اقرار کرنے والا شخص ہے؛

(b) "ملکی اثاثہ جات" سے مراد ہر قسم کے اثاثہ جات ماسوائے غیر ملکی اثاثہ جات (اقرارنامہ و وطن واپسی) آرڈیننس، 2018 کے تحت غیر ملکی اثاثہ جات کے؛

(c) "سرکاری عہدے کے حامل" سے مراد کوئی بھی شخص ہے جو یکم جنوری 2000 سے ہو یا رہا ہو،-

(i) صدر اسلامی جمہوریہ پاکستان یا صوبے کا گورنر؛

(ii) وزیر اعظم، چیئرمین سینیٹ، اسپیکر قومی اسمبلی، ڈپٹی چیئرمین سینیٹ، ڈپٹی اسپیکر قومی اسمبلی، وفاقی وزیر، وزیر مملکت، مرکزی لاء افسران آرڈیننس، 1970 (VII بابت 1970) کے تحت مقرر کردہ اٹارنی جنرل پاکستان اور دیگر لاء افسران، ایڈوائزر یا کنسلٹنٹ یا خصوصی معاون برائے وزیر اعظم جو وفاقی وزیر یا وزیر مملکت کے عہدے کے مساوی اسامی یا عہدے پر متمکن رہا ہو، وفاقی پارلیمانی سیکریٹری، رکن پارلیمنٹ، آڈیٹر جنرل پاکستان، پولٹیکل سیکریٹری؛

(iii) وزیر اعلیٰ، اسپیکر صوبائی اسمبلی، ایڈوائزر، کنسلٹنٹ یا خصوصی معاون برائے وزیر اعلی جو صوبائی وزیر کے رتبے کے مساوی اسامی یا عہدے کا حامل ہو یا صوبائی پارلیمانی سیکریٹری، رکن صوبائی اسمبلی، صوبے کا ایڈووکیٹ جنرل بشمول ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل اور اسسٹنٹ ایڈووکیٹ جنرل، پولٹیکل سیکریٹری؛

(iv) چیف جسٹس یا کوئی بھی صورت ہو، سپریم کورٹ، وفاقی شریعی عدالت، ہائی کوٹ کا جج یا عدالتی افسر خواہ عدالتی فرائض سرانجام دے رہا ہو یا دیگر یا لاء کمیشن کا چیئرمین یا ممبر یا اسلامی نظریاتی کونسل کا چیئرمین؛

(v) پاکستان کی ملازمت یا وفاق کے یا صوبے یا مقامی کونسل کے امور سے متعلق ملازمت جو مقامی کونسلوں، انجمن ہائے امداد باہمی کی تشکیل سے متعلق وفاقی یا صوبائی قوانین کے تحت تشکیل دی گئ ہو یا وفاقی حکومت یا کسی صوبائی حکومت کی جانب سے یا کے تحت قائم کئے گئے یا اس کے زیر اختیار یا زیر انتظام کارپوریشنوں، بینکوں، مالیاتی اداروں، فرموں، کاروباری اداروں، منصوبوں یا دیگر ادارے یا تنظیم کی منیجمنٹ میں کسی عہدے یا اسامی کا حامل یا پاکستان کی مسلح افواج کا کوئی سول ملازم:

(vi) مقامی کونسلوں سے متعلق کسی وفاقی یا صوبائی قانون کے تحت تشکیل شدہ کسی ضلع کونسل، کسی میونسپل کارپوریشن یا کسی میٹروپولیٹن کارپوریشن کا چیئرمین یا میئر یا وائس چیئرمین یا ڈپٹی میئر؛

وضاحت۔-اس ذیلی شق کے مقاصد کے لیے تراکیب "چیئرمین" اور "وائس چیئرمین" میں "میئر" یا "ڈپٹی میئر" جو بھی صورت ہو اور اس میں متعلقہ کونسلر بھی شامل ہوں گے؛ اور

(vii) ضلع ناظم یا ضلع نائب ناظم، تحصیل ناظم یا تحصیل نائب ناظم، یونین ناظم یا یونین نائب ناظم؛

(2) دیگر تمام الفاظ اور تراکیب جو اس آرڈیننس میں استعمال ہوئیں مگر آرڈیننس میں ان کی تعریف نہیں کی گئ کا وہی مفہوم ہو گا جو انکم ٹیکس آرڈیننس، 2001 (XLIX بابت 2001) اور اس کے تحت وضع کردہ قواعد میں ان کا مفہوم مقرر کیا گیا ہے-

3- **آرڈیننس سے دیگر قوانین منسوخ ہو جائیں گے**.- بلالحاظ اس امر کے کہ فی الوقت نافذ العمل کسی دیگر قانون میں اس کے برعکس کچھ موجود ہو اس آرڈیننس کی شرائط نافذ العمل ہوں گی۔

4- **اطلاق.** - (1) اس آرڈیننس کی شرائط درج ذیل پر اطلاق پذیر ہوں گی—

(a) ہر کمپنی، اشخاص کی ایسوسی ایشن اور پاکستان کے تمام شہری جہاں بھی وہ ہوں، ماسوائے سرکاری عہدے کے حاملین اور ان کی / کے ازواج یا زیر کفالت بچوں کے؛ اور

(b) شق (a) میں مذکور اشخاص کی زیر ملکیت پاکستان میں غیر ظاہر کردہ آمدن اور غیر ملکی اثاثہ جات کی مالیت پر ٹیکس ادا کر دیا گیا ہو ماسوائے ان کے جہاں ملکی اثاثہ جات سے متعلق کسی عدالت قانون میں کارروائیاں زیر التوا ہوں۔

(2) اس آرڈیننس کی شرائط کا اطلاق ان حاصلات یا اثاثہ جات پر نہیں ہو گا جو فوجداری جرائم کے ارتکاب میں ملوث ہوں یا اس کے ذریعے حاصل کئے گئے ہوں۔

5- **پاکستان میں ملکی اثاثہ جات کا اقرار.** - (1) اس آرڈیننس کی شرائط کے تابع کوئی شخص حاصل کردہ ملکی اثاثہ جات سے متعلق دفعہ 6 کے تحت مقرر کردہ تاریخ تک فیڈرل بورڈ آف ریونیو میں اقرار نامہ جمع کرا سکتا ہے۔

(2) ملکی اثاثہ جات کی مالیت وہ ہو گی جس کی صراحت دفعہ 10 میں کی گئی

(3) ذیلی دفعہ (1) میں اقرار کردہ غیر ظاہر کردہ آمدن و اثاثہ جات کے ضمن میں تفصیلات، مالیت اور ادا کردہ ٹیکس اس طریق کار کے مطابق ہو گا جو اس آرڈیننس کے شیڈول کے فارم A میں بیان کیا گیا ہے۔

(4) ملکی اثاثہ جات کا اقرار نامہ فیڈرل بورڈ آف ریونیو کے ویب پورٹل پر الیکٹرونک طور پر اس آرڈیننس کے شیڈول کے فارم A میں مقرر کردہ طریقہ کار کے مطابق بھیجا جائے گا اور صرف اسی صورت میں باضابطہ ہو گا جب اس کے ساتھ ٹیکس ادائیگی کا ثبوت موجود ہو۔ فیڈرل بورڈ آف ریونیو کے ویب پورٹل پر اقرار نامہ داخل کرتے وقت اقرار کنندہ سے شق وار اضافی معلومات فراہم کرنے کا مطالبہ کیا جا سکتا ہے۔

6- **اطلاق پذیری مدت.** -دفعہ 5 کے تحت اقرار نامہ دس اپریل، 2018 کو یا اس کے بعد مگر تیس جون، 2018 کو یا اس سے قبل داخل کیا جائے گا۔

7- **ٹیکس کی واجب الادائیگی:** مقررہ تاریخ تک اقرار کردہ ملکی اثاثہ جات پر درج ذیل جدول میں صراحت کردہ شرحوں کے مطابق ٹیکس واجب الادا ہو گا، یعنی:-

جدول

نمبر شمار	اثاثہ جات	شرح (اثاثہ جات کی مالیت کے فیصد کے لحاظ سے)
(1)	(2)	(3)

-1	31مارچ،2018کو پاکستان میں غیر ملکی کرنسی اکاؤنٹ میں موجود اور مساوی پاکستانی روپوں میں کیش کروائی گئی غیر ملکی کرنسی؛	2 فیصد
	31مارچ،2018کو پاکستان میں غیر ملکی کرنسی اکاؤنٹ میں موجود غیر ملکی کرنسی جو واپس لائے گئے اور مساوی روپوں میں ششماہی منافع (3فیصد کے بدل) کی ادائیگی اور مقررہ مدت پوری ہونے پر مساوی روپوں قابل ادائیگی کے ساتھ غالب امریکی ڈالروں والے بانڈوں کی شکل میں سرکاری سیکیورٹیز (تمسکات) میں سرمایہ کاری کیے گئے سیال اثاثہ جات	
-2	دیگر اثاثہ جات	5 فیصد

-8 **ٹیکس کی ادائیگی**.-(1) دفعہ 7 کے تحت واجب الادا ٹیکس کی ادائیگی کی وہ تاریخ ہو گی جس پر دفعہ 6 کے تحت اقرار نامہ دیا گیا-

(2) جہاں دفعہ 5 کے تحت اقرار کردہ غیر ظاہر کردہ آمدن اور ملکی اثاثہ جات کے ضمن میں ذیلی دفعہ (1) کے تحت ٹیکس ادا کر دیا گیا ہو وہاں اقرار کنندہ کی جانب سے کسی بھی فی الوقت نافذ العمل قانون بشمول انکم ٹیکس آرڈیننس، 2001(XLIX بابت 2001) کے تحت کوئی ٹیکس قابل ادائیگی نہیں ہو گا-

-9 **اکاؤنٹس بکس میں اندراج**.- (1) جہاں کسی اقرار کنندہ نے دفعہ 5 کے تحت اقرار کردہ غیر ظاہر کردہ آمدن اور ملکی اثاثہ جات کے ضمن میں دفعہ 8 کے تحت ٹیکس ادا کر دیا ہو تو وہاں اقرار کنندہ ایسی غیر ظاہر کردہ آمدن اور ملکی اثاثہ جات کے اکاؤنٹ بکس(اکاؤنٹ کی کُتب) میں اندراج کا مستحق ہو گا-

(2) انکم ٹیکس آرڈیننس، 2001 (XLIX بابت 2001) کے مقصد کے لیے، ملکی اثاثہ جات کے حصول کی لاگت اور حصول کی تاریخ کو علی الترتیب اقرار کنندہ کی جانب سے اقرار کردہ مالیت اور اقرار کردہ تاریخ تصور کیا جائے گا-

-10 **تشخیص مالیت**.-اس آرڈیننس کے مقصد کے لیے، اقرار کردہ اثاثہ جات کی تشخیص مالیت درج ذیل طریقے سے کی جائے گی،یعنی:-

نمبر شمار	غیر ظاہر کردہ آمدن و اثاثہ جات	دفعہ (2) 5 کے مقصد کے لیے مالیت
(1)	(2)	(3)
-1	غیر ظاہر کردہ آمدن-	حسب ظاہر کردہ-
-2	خالی پلاٹ اور اراضی-	حصول کی لاگت یا ایف بی آر شرحیں، جو بھی زائد ہو
-3	بالائی تعمیر-	400روپے فی مربع فٹ-

-4	اپارٹمنٹس اور فلیٹس۔	حصول کی لاگت یا صوبائی اشٹام محصول شرحیں، جو بھی زائد ہو۔
-5	درآمد کردہ موٹر گاڑیاں۔	A-B A: سی آئی ایف (CIF) مالیت مع تمام واجبات، کسٹمز ڈیوٹی (محصول)، سیلز ٹیکس، دیگر محصولات، چنگی محصول، فیس اور ان پر قابل عائد دیگر تمام محصولات اور ٹیکس اور ان کی رجسٹریشن تک کیے گئے مصارف کی کل رقم B: زیادہ سے زیادہ 5 سال تک ہر مسلسل سال کے لیے مذکورہ مالیت کے 10 فیصد کے مساوی رقم۔
-6	پاکستان میں تیار کنندہ، اسمبلر یا ڈیلر سے خرید کردہ موٹر گاڑیاں۔	A-B A: خریدار کی جانب سے ادا کی گئی قیمت بشمول تمام واجبات، کسٹمز ڈیوٹی (محصول)، سیلز ٹیکس، دیگر محصولات، چنگی محصول، فیس اور ان پر قابل عائد دیگر تمام محصولات اور ٹیکس اور ان کی رجسٹریشن تک کیے گئے مصارف کی کل رقم B :زیادہ سے زیادہ 5 سال تک ہر مسلسل سال کے لیے مذکورہ مالیت کے 10 فیصد کے مساوی رقم۔
-7	مقامی طور پر خرید کردہ استعمال شدہ موٹر گاڑیاں۔	نمبر شمار 5 یا 6 ،جو بھی صورت ہو، میں صراحت کردہ طریقہ سے مالیت کا تعین جس میں تیار کنندہ سے اس کی درآمد یا خرید کے سال کے بعد ہر سال کے لیے 10 فیصد کے مساوی رقم منہا کی جائے گی۔
-8	سٹاک ایکسچینج پر خرید و فروخت کیے جانے والے تمسکات (سیکیورٹیز) اور حصص۔	9 اپریل، 2018 کو رجسٹرڈ سٹاک ایکسچینج میں ہر حصص یا تمسک (سیکیورٹی) پر لگائی گئی اختتام دن قیمت اور جہاں 9 اپریل، 2018 کو حصص یا تمسک (سیکیورٹی) پر کوئی اختتام دن قیمت نہ لگائی گئی ہو تو وہاں 9 اپریل، 2018 کی قریب ترین تاریخ

		پر حصص یا تمسک (سیکیورٹی) کی لگائی گئی قیمت۔
9-	سٹاک ایکسچینج پر خرید و فروخت نہ کیے جانے والے تمسکات (سیکیورٹیز) اور حصص۔	کباڑ مالیت یا عرفی قیمت، جو بھی زیادہ ہو۔ کباڑ مالیت نفع و نقصان اکاؤنٹ کے مطابق ادا شدہ سرمائے، محفوظ سرمایوں اور بقایا کا مجموعہ ہو گی جس میں سے ترجیحی حصص کی مالیت منہا کی جائے گی اور اسے ادا شدہ عمومی حصص سرمایہ کاری سے تقسیم کیا جائے گا۔
10-	قومی بچت سکیمیں، پوسٹل سرٹیفکیٹس، بانڈ، تمسکات (سیکیورٹیز) اور سرمایہ جاتی دستاویزات میں کی گئی اس قسم کی دیگر سرمایہ کاریاں جن کی سٹاک ایکسچینج پر نہ تو خرید و فروخت کی گئی ہو نہ بولی لگائی گئی ہو۔	عرفی مالیت
11-	سونا۔	4000روپے فی گرام
12-	دیگر قیمتی پتھر اور دھاتیں۔	9اپریل، 2018 کو بازاری نرخ یا حصول کی لاگت، جو بھی زائد ہو۔
13-	زیر کاروبار سٹاک۔	9اپریل، 2018 کو بازاری نرخ
14-	پلانٹ اور مشینری۔	فرسودگی کے بغیر حصول کی اصل لاگت
15-	قابل وصول اکاؤنٹس۔	حصول کی اصل لاگت
16-	دیگر اثاثہ جات۔	
17-	انعامی بانڈ، نقدی اور بینک اکاؤنٹس بشمول غیر ملکی کرنسی اکاؤنٹس۔	بینک اکاؤنٹس کے لیے 9اپریل، 2018 کو بقایا اور دیگر اثاثہ جات کے لیے عرفی مالیت

11- **رازداری۔**-(1) انکم ٹیکس آرڈیننس، 2001 (XLIX بابت 2001) کی دفعہ 216 کی ذیلی دفعہ (3)، معلومات تک حق رسائی آرڈیننس، 2017 (XXXIV بابت 2017) اور فی الوقت نافذ العمل کسی قانون کی شرائط کے باوجود، اس آرڈیننس کے تحت اقرار کرنے والے شخص کے کوائف یا اس آرڈیننس کے تحت لیے گئے اقرار میں موصولہ کوئی معلومات بصیغہ راز / خفیہ رہیں گی۔

(2) جو شخص ذیلی دفعہ (1) کی خلاف ورزی کرتے ہوئے کوئی کوائف افشاء کرے گا تو وہ ایسے جرم کا ارتکاب کرے گا جو سزایابی پر ایسے جرمانے کا جو کم از کم پانچ لاکھ روپے اور زیادہ سے زیادہ دس لاکھ روپے ہو سکتا ہے یا ایسی مدت کے لیے جو ایک سال سے زائد نہ ہو سزائے قید یا دونوں کا مستوجب ہو گا۔

12- **شہادت میں اقرار نامہ قابل ادخال نہیں۔** -بلالحاظ اس امر کے کہ فی الوقت نافذ العمل کسی قانون میں کچھ موجود ہو، دفعہ 5 کے تحت دیے گئے اقرار نامے میں کوئی بھی امر جرمانہ / سزا کی عائد کردگی سے متعلق کسی کارروائی کی غرض سے یا کسی قانون بشمول انکم ٹیکس آرڈیننس، 2001 (XLIX بابت 2001) کے تحت کسی قانونی کارروائی کے مقاصد کے لیے کسی اقرار دہندہ کے خلاف شہادت میں قابل ادخال نہیں ہو گا۔

13- **مشکل کا ازالہ۔** -اگر اس آرڈیننس کی شرائط نافذ کرنے میں کوئی مشکل پیدا ہو جائے تو وفاقی حکومت ایسی مشکل کے ازالے کے لیے ایسا تحریری حکم جاری کرے گی جو اس آرڈیننس کی شرائط سے متصادم نہ ہو۔

14- **غلط بیانی۔** -بلالحاظ اس امر کے کہ اس آرڈیننس میں کچھ موجود ہو، جہاں اقرار نامہ میں کوئی غلط بیانی کی گئی ہو یا حقائق چھپائے گئے ہوں وہاں ایسا اقرار نامہ کالعدم ہو جائے گا اور تصور کیا جائے گا کہ گویا اس آرڈیننس کے تحت یہ اقرار نامہ دیا ہی نہیں گیا۔

شیڈول

فارم- A

<table dir="rtl">
<tr><td colspan="15" align="center">دفعہ 5 کے تحت اقرار نامہ</td></tr>
<tr><td colspan="15">مکمل نام:</td></tr>
<tr><td>سی این آئی سی (CNIC)</td><td></td><td>-</td><td></td><td></td><td></td><td></td><td></td><td></td><td>-</td><td></td><td></td><td></td><td></td><td></td></tr>
<tr><td>این ٹی این (اگر دستیاب ہو)</td><td></td><td></td><td></td><td></td><td></td><td></td><td></td><td></td><td></td><td></td><td></td><td colspan="3"></td></tr>
<tr><td colspan="15">پتہ:</td></tr>
<tr><td colspan="15"></td></tr>
<tr><td colspan="15">ٹیلی فون نمبر:</td></tr>
<tr><td colspan="15">ای میل:</td></tr>
<tr><td colspan="15" align="center">غیر ظاہر کردہ آمدن و اثاثہ جات</td></tr>
<tr><td>نمبر شمار</td><td colspan="9">غیر ظاہر کردہ آمدن و اثاثہ جات۔</td><td colspan="5">دفعہ 10 کے مطابق مالیت۔</td></tr>
</table>

1	واپس نہ لائے گئے سیال اثاثہ جات۔	
-2	خالی پلاٹ اور اراضی۔	
-3	بالائی تعمیر۔	
-4	اپارٹمنٹس اور فلیٹس۔	
-5	درآمد کردہ موٹر گاڑیاں۔	
-6	پاکستان میں تیار کنندہ، اسمبلر یا ڈیلر سے خرید کردہ موٹر گاڑیاں۔	
-7	مقامی طور پر خرید کردہ استعمال شدہ موٹر گاڑیاں۔	
-8	سٹاک ایکسچینج پر خرید و فروخت کیے جانے والے تمسکات (سیکیورٹیز) اور حصص۔	
-9	سٹاک ایکسچینج پر خرید و فروخت نہ کیے جانے والے تمسکات (سیکیورٹیز) اور حصص۔	
-10	قومی بچت سکیمیں، پوسٹل سرٹیفکیٹس، بانڈ، تمسکات (سیکیورٹیز) اور سرمایہ جاتی دستاویزات میں کی گئی اس قسم کی دیگر سرمایہ کاریاں جن کی سٹاک ایکسچینج پر نہ تو خرید و فروخت کی گئی ہو نہ بولی لگائی گئی ہو۔	
-11	سونا۔	
-12	دیگر قیمتی پتھر اور دھاتیں۔	
-13	زیر کاروبار سٹاک۔	
-14	پلانٹ اور مشینری۔	
-15	قابل وصول اکاؤنٹس۔	
-16	دیگر اثاثہ جات۔	
-17	نقدی، انعامی بانڈ اور بینک اکاؤنٹس بشمول غیر ملکی کرنسی اکاؤنٹس۔	
-18	سرکاری تمسکات (سیکیورٹیز) (ماسوائے ان کے جو دفعہ 7 کے تحت جدول میں نمبر شمار 10 پر ہیں)	
	روپوں میں کل مالیت	
	ٹیکس (A) 5 فیصد کی شرح سے	
-19	سرکاری تمسکات / کفالت نامے (سیکیورٹیز) یا غیر ملکی کرنسی اکاؤنٹس سے نقد وصولی رقم سے روپوں میں رقم (دفعہ 7 کے تحت جدول میں نمبر شمار (1))	
	ٹیکس (B) 2 فیصد کی شرح سے	
	کل ٹیکس (A + B)	

آیا ٹیکس کی ادائیگی کا ثبوت منسلک ہے	ہاں	ناں

تصدیق

میں،زیر دستخطی حلفیہ اقرار کرتا ہوں کہ میرے علم ویقین کی حد تک۔

(a) اس اقرار نامہ میں دی گئی معلومات درست اور مکمل ہیں؛اور

(b) ملکی اثاثہ جات کی مالیت صحیح ودرست طور پر ظاہر کی گئی ہے۔

میں مزید اقرار کرتا ہوں کہ میں اپنے نام پر یہ اقرار نامہ دینے اور تصدیق کرنے کا مجاز ہوں۔

تاریخ__________ دستخط__________

ممنون حسین

صدر

کرامت حسین نیازی

سیکرٹری